سوال

(261)بیٹے کی موجودگی میں پوتے کا حصہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

ایک آدمی بقید حیات ہے اوراس کے دوبیٹے بھی زندہ ہیں جبکہ اس کاایک بیٹا اوربیٹی فوت ہوچکے ہیں ان فوت شدگان کی نرینہ اورمادینہ اولادموجود ہے کیااس آدمی کی وفات کے بعد اس کے بیٹوں کی موجودگی میں اس کے پوتے،پوتیاں،نواسے اورنواسیاں اس کی جائیداد کے حقدارہیں اگرہیں تووہ کس قدرحصہ پائیں گے؟۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام کے نظام وراثت کاقاعدہ ہے کہ وفات کے وقت جوقریبی ورثا زندہ ہوں انہیں مرحوم کی جائیداد سے حصہ ملتا ہے اورجورشتہ داراس کی زندگی میں وفات پاچکے ہیں یاوفات کے وقت قریبی رشتہ دار موجودہوں تودورکی قرابت رکھنے والے محروم ہوتے ہیں۔صورت مسئولہ میں جوبیٹا اوربیٹی وفات پاچکے ہیں وہ کسی صورت میں باپ کی جائیداد کے حقدار نہیں ہیں۔اس طرح اس کے پوتے پوتیاں اورنواسے نواسیاں بھی وراثت سے حصہ نہیں پائیں گے کیونکہ اس سے زیادہ قرابت رکھنے والے دوبیٹے موجودہیں۔لہٰذااگرباپ فوت ہوجائے توموجودہ حالات کے پیش نظر صرف اس کےبیٹے وارث ہوں گے۔[واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:280